[1996] سپریم کورٹ رپوٹس9.S.C.R

از عدالت عظمی

شریمتی چیٹرو وڈو آف نینڈ رام اور دیگران

بنام

سہیک سنچلک چکبند، میرٹ اور دیگران

11 دسمبر 1996

[کے رامسوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹسز]

یو۔پی زمیندار کے خاتمے اور زمینی اصلاحات ایکٹ، 1950: دفعہ 171، 172 اور 174۔

جے نے زمیندار کا ملکیتی حق خریدا–اس نے اپنے شوہر ٹی کو کرایہ دار کے طور پر شامل کیا جس کی موت 1947– 48 میں ہوئی تھی–ٹی بھومیدار نہیں بلکہ جے بھومیدار تھا–سوال یہ کہ ٹی یا جے میں سے کسی ایک کی جائیداد میں کون کامیاب ہوا تھا–عدالت عالیہ کا مؤقف ہے کہ جے ٹی کے پاس موجود کرایہ داری کے حقوق میں کامیاب ہوا اور یہ کہ وہ لاوارس
ہے، جانشینی دفعہ 172 میں فراہم کردہ لائن میں ہوگی–عدالت عالیہ کے ذریعہ لیا گیا نظریہ درست نہیں تھا–جے مالک ہونے کے ناطے اس کے شوہر کے انتقال پر صرف کرایہ داری کے حقوق تھے، کرایہ داری کا کم حق جسے اس کے شوہر نے بطور مالک اس حق کے ساتھ ملایا تھا اور اس وجہ سے T کا بھائی دفعہ 172 کے تحت حقدار نہیں تھا۔–صرف دفعہ 174 لاگو ہوگا۔

پریکٹس اور طریقہ کار–اپیل کے مرحلے پر نئی عرضی اٹھانا–اجازت

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار: دیوانی اپیل نمبر 669 آف 1980۔

1973 کے C.M.W.P نمبر 1949 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے 8.5.79 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے بی ڈی اگروال اور پی ڈی شرما

جواب دہندگان کے لیے ایس پی شرما

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل الہ آباد عدالت عالیہ کے فاضل واحد جج کے فیصلے سے پیدا ہوتی ہے، جو 8 مئی 1979 کو ڈبلیو پی نمبر 1894 / 73 میں دیا گیا تھا۔

تسلیم شدہ حقائق یہ ہیں کہ ایک جالو نے 1933 میں زمیندار کا ملکیتی حق خریدا تھا۔ اس طرح وہ، دوسرے لفظوں میں، ملکیت کی مالک بن گئی۔ اس نے اپنے شوہر ٹنڈا کو کرایہ دار کے طور پر شامل کیا جس کا انتقال 1358 ایف یعنی 1947 – 48 میں ہوا۔ یو۔ پی۔ زمیندار خاتمے کا قانون 1359 ایف یعنی 1948 – 49 میں نافذ ہوا۔ سوال یہ پیدا ہوا کہ ضلع میرٹھ کی تحصیل ہاپور، جس کا نام اب غازی آباد رکھا گیا ہے، پولیس اسٹیشن کے اندر دانوالی اٹا میں کھٹا نمبر 76، 96 اور 108 والی زمینوں کے سلسلے میں ٹنڈا یا جلو میں سے کسی ایک کی جائیداد پر کون کامیاب ہوا؟ کنسولیڈیشن ایکٹ کے تحت ٹریبونلز نے فیصلہ دیا تھا کہ ٹنڈا کے انتقال کے بعد اس کے پاس موجود کرایہ داری کے حقوق کا ماتحت مفاد جلو کے پاس موجود ملکیتی حق میں ضم ہو گیا تھا اور اس طرح یو پی زمیندار کے خاتمے اور زمینی اصلاحات ایکٹ (مختصر طور پر، ایکٹ) کی دفعہ 174 لاگو ہو گی جس کی تصدیق ڈائریکٹر نے کی تھی۔ عرضی درخواست میں فاضل واحد جج نے فیصلہ دیا تھا کہ چونکہ ٹنڈا کو کرایہ داری کے حقوق حاصل تھے اور اس کی موت پر اس کی بیوی ایکٹ کی دفعہ 172 کے عمل کے ذریعے کرایہ داری کے حقوق حاصل کرنے میں کامیاب ہوئی۔ وہ ٹنڈا کی بیوہ کے طور پر اس مفاد میں کامیاب ہوئی اور اس کی موت پر جانشینی دفعہ 172 میں مذکور وارثوں کے پاس جائے گی۔ لہذا ٹنڈا کے بھائی بیربل کو ٹنڈا اور جلو کی اپیل کنندگان بیٹیوں کی ترجیح میں کرایہ داری کے حقوق ملیں گے۔ سوال یہ ہے کہ: کیا عدالت عالیہ کا نظریہ قانونی طور پر درست ہے؟

یہ دیکھا گیا ہے کہ ایکٹ کی دفعہ 171 کے تحت جانشینی کے عمومی حکم کو منظم کیا جاتا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ دفعہ 169 توضیعات کے تابع، جب کوئی بھومیدار یا آسام مرد ہونے کے ناطے مرجاتا ہے، تو ملکیت میں اس کا مفاد اس میں تصور کردہ جانشینی کے حکم کے مطابق منتقل ہو جائے گا۔ چونکہ ٹنڈا آپرز کر کئے گئے ہے کھٹا نمبروں میں زمینوں کا بھومیدار نہیں تھا، اس لیے دفعہ 171 کا کوئی اطلاق نہیں ہے۔ دفعہ 172 جانشینی کا تعین اس طرح کرتی ہے :

".172. بیوہ کے طور پر وراثت میں ملنے والی سود رکھنے والی عورت کی صورت میں جانشینی (1) جب ایک بھومیدار، یا آسام جس کے پاس واجب الادا ہونے کی تاریخ کے بعد، کسی ہولڈنگ (اے) میں بیوہ کے طور پر دلچسپی وراثت میں ملی ہو، اور ایسا بھومیدار مذکورہ تاریخ سے فوراً پہلے کی تاریخ کو ہولڈنگ میں شامل زمین کا ثالث تھا یا مقررہ شرح کرایہ دار کے طور پر رکھا گیا تھا، یا اودھ میں سابق ملکیتی یا قبضہ کرایہ دار کرایہ دار یا اودھ میں خصوصی شرائط پر کرایہ دار کے طور پر تھا اور وہ قریب ترین زندہ وارث کو منتقل کرے گی (ایسا وارث جس کا پتہ اس میں لگایا جائے گا) ۔ آخری مرد ثالث یا کرایہ دار کی دفعہ 171 توضیعات کے مطابق۔

سوال یہ ہے کہ: کیا جالو ٹنڈا کے کرایہ داری کے حقوق میں کامیاب ہوا؟ جیسا کہ مانا جاتا ہے، ٹنڈا بھومیدار نہیں تھا۔ دوسری طرف جلو بھومیدار تھا۔ اگرچہ ٹنڈا کو اس کی زندگی کے دوران کرایہ دار کی حیثیت سے زمین پر آسام کے حقوق حاصل تھے، لیکن اس کے انتقال پر جب وہ اس کی جانشین بنی تو آسام کا ماتحت حق جلو کے زیر قبضہ بھومیداری اعلی حق میں ضم ہو گیا اور اس لیے دفعہ 172 کے تحت جانشینی کسی کے لیے کھلی نہیں تھی۔ دفعہ 174 اس طرح تصور کرتی ہے :

"دوسری صورت میں دلچسپی رکھنے والی عورت کی جانشینی:- جب کوئی بھومیدار یا آسامی (دفعہ 171 یا 172 میں مذکور بھومیدار یا آسامی کے علاوہ) جو عورت ہے فوت ہو جائے تو ہولڈنگ میں اس کا مفاد ذیل میں دیے گئے جانشینی کے حکم کے مطابق منتقل ہو جائے گا:

ا) بیٹا----

ب) شوہر----

ج) بیٹی----

یہ دیکھا گیا ہے کہ جب جالو کا بے روزگاری سے انتقال ہوا تو اس کے زیر قبضہ جائیداد میں اس کی جانشینی دفعہ 171 یا 172 میں فراہم کردہ کے علاوہ ہے۔ نتیجے کے طور پر، جانشینی اس میں تصور کردہ حکم کے مطابق کھلی تھی۔ بیٹوں کی عدم موجودگی میں، لازمی طور پر اولاد کی اگلی صف بیٹیوں کی ہوتی ہے۔ اپیل کنندگان بیٹیاں ہونے کے ناطے، وہ شق (ای) سے (آئی) میں مذکور دوسروں پر کامیاب ہونے کے حقدار ہیں۔ ان حالات میں، قابل واحد جج کا یہ نظریہ کہ جلو ٹنڈا کے پاس موجود کرایہ داری کے حقوق میں کامیاب ہوا اور یہ کہ وہ بے دردی سے مر گئی ہے، جانشینی اس سلسلے میں ہوگی جیسا کہ دفعہ 172 میں فراہم کیا گیا ہے، قانون میں درست نہیں ہے۔

جواب دہندگان کے قابل وکیل نے دعوی کیا کہ 8 کرایہ دار تھے جن میں ٹنڈا، جلو کا شوہر اور بیربل بھی شامل ہیں، جو دلچسپی کے لحاظ سے جانشینوں میں سے ایک ہے، ٹنڈا کی ملکیت کے وارث کے طور پر جائیداد کا بھی حقدار ہے۔ اس کی حمایت میں، وہ یو۔ پی۔ کرایہ داری قانون کی دفعہ 40 پر انحصار کرنا چاہتا تھا۔ اس طرح کی دلیل کو عدالت عالیہ کے سامنے حل نہیں کیا گیا۔ ہم فاضل وکیل کو پہلی بار اس سوال کو اٹھانے کی اجازت نہیں دے سکتے۔ عدالت عالیہ اس بنیاد پر آگے بڑھی کہ ٹنڈا کرایہ دار ہے اور اس کی بے موت کے بعد، اس کی بیوی جالو کرایہ داری کے حقوق کے کرایہ دار کے طور پر جائیداد میں کامیاب ہوئی۔ اس بنیاد پر جج نے ایکٹ کی دفعہ 172 کا اطلاق کیا تھا۔ حقیقت کے مذکورہ بالا نتائج کے پیش نظر ہم پہلے ہی غور کر چکے ہیں کہ جالو کے مالک ہونے کے ناطے اس کے شوہر کے پاس صرف کرایہ داری کے حقوق تھے؛ اس کی موت پر، کرایہ داری کا کم حق جو اس کے شوہر نے مالک کے قابل پر اس حق کے ساتھ ضم کر دیا تھا اور اس لیے بیربل دفعہ 172 کے تحت حقدار نہیں ہے۔ صرف دفعہ 174 کا اطلاق حقائق اور حالات پر ہوگا۔

اپیل کی اجازت ہے۔ فاضل واحد جج کا فیصلہ اور حکم ایک طرف رکھ دیا جاتا ہے۔ نتیجتاً عرضی درخواست مسترد ہو جاتی ہے۔ کوئی اخراجات نہیں۔

توہین عدالت کی درخواست مسترد کر دی جاتی ہے۔

ٹی۔ این۔ اے

اپیل کی منظوری دی جاتی ہے۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:15
I am the author of this
document